اونٹ کی کھال سے بنے رنگین خوبصورت لیمپ

ملتان کے اونٹ کی کھال سے بنے رنگین خوبصورت لیمپ پوری دنیا میں اپنی انفرادی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہیں۔کاریگروں کی محنت اورفن نقاشی ایسی ہے کہ رنگوں سے اُن کا گہرااور پرانا رشتہ اُن کے کام سے دیکھائی دیتا ہے۔نقاشی بہت محنت اور باریکی کا کام ہےاور یہ پاکستان کی خوبصورت ثقافت ہے۔

اونٹ کی کھال کا لیمپ بنانے کے لیے سب سے پہلے اونٹ کی کھال کو کیمیکل (ہائیڈروجن) میں بھگویا جاتا ہے۔جس سے اونٹ کی کھال اوربھی سفید ہو جاتی ہے۔ پھراسے لیمپ کے سانچے کے مطابق ہاتھ سے رگڑائی کر کے باریک کیا جاتا ہے۔ کھال کو باریک کرتے وقت جو مواد اترتا ہے اُسے قیمہ کرنے والی مشین سے اور زیادہ باریک کیا جاتا ہے جو بعد میں لیمپ بناتے وقت جوڑ بھرنے کے کام آتا ہے۔مٹی سے بنے سانچے پر کھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آپس میں جوڑ جوڑ کر لگائے جاتے ہیں اور جوڑوں والے حصے کو باریک پسے ہوئے مواد سے پُر کر دیا جاتا ہے اور اسے سوکھنے کے لیے دو دن تک دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جب یہ سوکھ جاتا ہے تو اس میں کوئی جوڑ نظر نہیں آتا ہے۔ پھر اس پر لکڑی سے ضربیں لگائی جاتی ہیں تا کہ مٹی کا سانچہ ٹوٹ جائے اور لیمپ اپنی شکل میں آجائے۔ پھر کاریگر اونٹ کی کھال کے بنے لیمپ پر مہارت سے نقش و نگار بنا کر انہیں شاہکار بنا دیتے ہیں۔کم چکناہٹ کے باعث اونٹ کی کھال سے بنے لیمپ پر پکے رنگوں کے نقوش مٹنے نہیں پاتے۔ان پر کی گئی نقاشی کے باعث خریدنے والے بھی ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں۔

ملتان کا قدیم ترین فن نقاشی عدم توجہی کے باعث معدوم ہونے لگا ہے۔ملتان کا واحد نقاش خاندان اس فن کو اپنے طور پر زندہ رکھے ہوئے ہے۔اس حوالے سے ملتان کے معروف نقاش کہتے ہیں کہ ملتان کی تاریخ جتنی پرانی ہے فن نقاشی بھی اتنا ہی قدیم ہے۔ زمانہ قدیم میں گھروں میں نقاشی کا رواج عام تھا،مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی گھریلو اشیا کانچ کی چوڑیوں، برتنوں اور کاغذ پر نقاشی کرتی تھیں۔اونٹ کی کھال سے بنے فن پاروں پر نقاشی صرف ملتان میں کی جاتی ہے اور اُن کا مزید کہنا ہے کہ ہمارے آباواجداد کے بنائے گئے فن پارے آج دنیا کے 40 سے زائد میوزیم میں پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ لیکن افسوس کہ موجودہ دور میں یہ فن ختم ہوتا جا رہا ہے۔ملتان میں صرف ملتان کرافٹ بازار واحد وہ جگہ ہے جہاں نقاشی کے مختلف نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یونیسکو نے اس کو صرف پاکستان سے سر بمہر کیا ہے۔ یہ گلدان اور لیمپ ایک ہزار سے 50 ہزار تک کی قیمتوں میں دستیاب ہیں۔